حوالہ نمبر ایف۔1(1)/2017 ایچ پی

حکومت پاکستان

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی

جز واول:

۱۔ تمہید

حج اسلام کے پانچ ارکان میں شامل ہے اور ایک بالغ شخص جو جسمانی اور مالی طور پر (صاحب استطاعت) حج ادا کرنے کے قابل ہو اس کے لئے زندگی میں ایک دفعہ حج ادا کرنا فرض ہے۔ تکنیکی ترقی نے حج کی ادائیگی کو کئی طرح سے آسان بنادیا ہے البتہ اس سلسلے میں مشکلات پھر بھی موجود ہیں جن میں گرم موسم اور حاجیوں کی ہمیشہ کی طرح بڑھتی ہوئی تعداد ہے جن کے لئے مکہ مکرمہ کے شہر میں محدود وسائل اور ناکافی رہائشی سہولیات وغیرہ کی دستیابی ہے۔ حکومت پاکستان بطور سہولت کار بھرپور کوشش کرتی ہے کہ مناسک حج کی ادائیگی کو میسر ذرائع کے مطابق ممکن حد تک وسیع تر سستے انتظامات کے ذریعے اور شفاف طریقے سے آسان اور معیاری بنایا جائے تاکہ حجاج کرام مناسک حج کو قرآن وسنت کے مطابق ادا کر سکیں۔

۲۔ مشن سٹیٹمنٹ

عازمین حج کی عزم ولگن کے ساتھ خدمت کرنا اوران کو سہولتیں فراہم کرنا تاکہ وہ فریضہ حج کی ادائیگی کو آسانی اور ذہنی سکون کے ساتھ ادا کر سکیں۔

۳۔ مقصد

حج پالیسی 2017 کا مقصد سعودی عرب اور پاکستان میں حج انتظامات کو فعال بنانے کے لئے منصوبہ بندی کرنا ہے تاکہ سعودی ہدایات اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے مطابق مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ اور مقدس مقامات (منیٰ، مزدلفہ اور عرفات) پر حجاج کرام کو دوران حج بہتر نقل وحمل کے ساتھ رہائشی اور طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔

۴۔ پاکستان کے لئے حج کوٹہ

1987 میں تنظیم برائے اسلامی کانفرنس کے زیر سایہ منعقد ہونے والی وزراء خارجہ کے اجلاس میں ہونے والے فیصلے کے مطابق 2011 میں مملکت سعودی عرب کی وزارت حج نے ایک ملین مسلمان آبادی کے مساوی ایک ہزار کے تناسب سے پاکستان کے لئے (179,210) حج کوٹہ منظور کیا البتہ 2013 میں حرم شریف میں توسیع کی وجہ سے اس کوٹہ میں بیس فصد کمی کر دی گئی تاہم مورخہ 19 جنوری 2017 کو پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے درمیان ہونے والے معاہدے کی رو سے پاکستان کے لئے بیس فیصد کم کیا جانے والا حج کوٹہ دوبارہ بحال کر کے (179,210) کر دیا گیا۔

۵۔ سعودی حکومت کی پالیسی/ہدایات

حکومت پاکستان نے مملکت سعودی عرب کے ساتھ حج انتظامات 2017 کے لئے مندرجہ ذیل معاہدات کئے ہیں جو حسب سابق قابل عمل ہوں گے :

ا) وزارتی سطح کا معاہدہ برائے انتظامات حج موسم 2017 (1438 ہجری) جو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حکومت پاکستان اور وزارت امور حج برائے مملکت سعودی عرب کے درمیان طے پایا جس کے نتیجہ میں دوطرفہ میٹنگ مورخہ 19 جنوری 2017 کو منعقد ہوئی۔

۲) مکتب الوکلاء الموحد (مکتب یونائیٹڈ ایجنٹس) جدہ، مملکت سعودی عرب اور آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) کے مابین مورخہ 22 جنوری 2017 کو معاہدہ ہوا۔

۳) جنرل ٹرانسپورٹ نقابہ سیارات (جنرل ٹرانسپورٹ سنڈیکیٹ) مملکت سعودی عرب اور آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) حکومت پاکستان کے مابین مورخہ 22 جنوری 2017 کو معاہدہ ہوا۔

۴) اضافی خدمات کی فراہمی کے لئے موسسہ مطوفی حجاج جنوب ایشیا، مکہ مکرمہ، مملکت سعودی عرب اور آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) حکومت پاکستان کے مابین مورخہ 19 جنوری 2017 کو معاہدہ ہوا۔

۵) نیشنل ادلاء اسٹیبلشمنٹ، مدینہ منورہ، مملکت سعودی عرب اور آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) حکومت پاکستان کے مابین انتظامات وضروریات برائے حجاج، موسم حج 1438 (2017) کے لئے مورخہ 23 جنوری 2017 کو معاہدہ کیا گیا۔

۶ پالیسی کی نظر ثانی

ا) حج 2016 کے تجربہ سے استفادہ کرتے ہوئے چھ مقامات پر مشاورتی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا جو کوئٹہ، لاہور، ملتان، کراچی، اسلام آباد اور پشاور میں منعقد کی گئیں جن کے ذریعے سٹیک ہولڈرز (سرکاری اور پرائیویٹ سکیم کے حجاج اور ماسٹر ٹرینرز جنھوں نے 2016 میں حج ادا کیا) کے ساتھ وسیع البنیاد مشاورت کی۔ اس کے بعد حج گروپ آرگنائزرز، ائرلائنز اور نامزد بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ حج ڈیوٹی کے لئے نامزد سٹاف سے بھی معلومات کے تبادلے کے لئے خصوصی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کے علاوہ وزارت میں مختلف حلقوں کی طرف سے دی گئی تجاویز کو بھی زیر غور لایا گیا۔ نیز، گہرے تجزیے اور سٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد حج پالیسی 2017 کا قیام عمل میں لایا گیا۔

۲) معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ جات برائے سال 2013 (سی اے) ,800-L,801-L,802-L مورخہ 27.8.2013 اور برائے سال 2014 (سی پی) 1270, 1308, 1309 اور (سی ایم اے) 4094 مورخہ 21.7.2014 کی روشنی میں سیکریٹری وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی سربراہی میں حج پالیسی فارمولیشن کمیٹی تشکیل

دی گئی دیگر ارکان میں اٹارنی جنرل آف پاکستان، وزارت قانون و انصاف، وزارت امور خارجہ اور مسابقتی کمیشن آف پاکستان کے نمائندے شامل ہیں جنھوں نے حج پالیسی پر نظر ثانی کی بنیاد پر پالیسی کا ڈرافٹ تیار کیا ہے۔

۳) 1973 کے بزنس قواعد کی رو سے حج پالیسی کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی عملی جامہ پہنائے گی اور جہاں بھی ضروری ہو وہاں پالیسی میں ضروری تبدیلی کا استحقاق محفوظ رکھتی ہے۔

۷ حج سکیم 2017

۱) پالیسی کے مطابق کوئی مفت حج نہیں ہو گا۔

۲) حج 2017 کے لئے دو قسم کی حج سکیمیں قابل عمل ہوں گی۔ایک سرکاری حج سکیم جس میں وہ درخواست گذاران شامل ہیں جو حکومتی انتظامات کے تحت حج کرنا چاہتے ہیں اور دوسری پرائیویٹ حج سکیم جس میں وہ لوگ شامل ہیں جو حج گروپ آرگنائزرز کے انتظامات کے تحت حج کرنا چاہتے ہیں جو کہ وزارت اور حج گروپ آرگنائزرز کے مابین سروس پرووائڈر ایگریمنٹ اور انفرادی معاہدہ مابین درخواست گذار اور حج گروپ آرگنائزر کے تحت ہوں گے۔

۳) عوام والناس کے مسلسل مطالبے کے پیشِ نظر جو کہ سرکاری حج سکیم کے تحت حج کرنا چاہتے ہیں گذشتہ تین سالوں میں حج درخواستوں کی تعداد 86,000 سے بڑھ کر 280,000 تک پہنچ گئی ہے۔ عوام والناس کے بہترین مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے ٹوٹل حج کوٹہ 179,210 میں سے 60 فیصد 107,526 حکومتی حج سکیم کے لئے مختص ہو گا جس کے تحت کم خرچ پیکج اور مناسب حج سہولتیں میسر ہوں گی جبکہ 40 فیصد 71,684 پرائیویٹ سکیم کے تحت حج گروپ آرگنائزرز کے لئے مختص ہو گا جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے نظریے کے تحت ہو گا۔ وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو سرکاری اور پرائیویٹ حج سکیموں کے لئے حجاج کا فکس کوٹہ بدلنے کا حق حاصل ہے (تاہم بحوالہ عدالتی فیصلہ (معزز عدالت عالیہ سندھ نے مورخہ 07.04.2017 کو ہدایت جاری کی کہ حج پالیسی کو فائنل ہونے دیں، اگر کابینہ اس نتیجہ پر پہنچتی ہے کہ پرائیویٹ ٹور آپریٹروں کے لئے حجاج کوٹہ میں 50 فیصد سے 40 فیصد کمی جائز ہے تو وہ عدالت ہذا کی اگلی تاریخ سماعت مورخہ 17.4.2017 تک اس سلسلے میں 10 فیصد تک کمی نہیں کر سکتے) اس لئے حکومتی اور پرائیویٹ حج سکیموں کے لئے حجاج کے کوٹہ کا تناسب عدالت عالیہ کے حتمی فیصلہ آنے کے بعد کیا جائے گا۔

۴) حکومتی حج سکیم کے تحت درخواستیں برائے حج 2017 بذریعہ بینک وصول کی جائیں گی اور کامیاب درخواست گذاران کا چناو کمپیوٹرائزڈ قرعہ اندازی کے ذریعے ہو گا جو تیسر افریق کرے گا۔

۵) عازمین حج سے واجبات کی وصولی کے بعد ان رقوم کو مخصوص بینکوں کے شرعی اصولوں کے مطابق اکاونٹس میں رکھا جائے گا۔

۶) کامیاب حج درخواست گذاران کے اعلان کے بعد تمام ناکام درخواست گذاران مخصوص بینکوں سے اپنے واجبات فوراً نکلوا سکتے ہیں۔

۷) سرکاری حج سکیم 2017 کے تحت سعودی قوانین اور رہائشی اجازت ناموں (اجازت و درجہ بندی) کے مطابق مشترکہ رہائش بمعہ کھانے اور نقل و حمل کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

۸) سرکاری حج سکیم کے تحت دو کلو میٹر سے زیادہ دور واقع رہائش پزیر حاجیوں کو شٹل ٹرانسپورٹ فراہم کی جائی گی ماسوائے حج سے پہلے تین دنوں اور حج کے بعد تین دنوں (یعنی 5 ذوالحجہ کی دوپہر سے لے کر 14 ذوالحجہ کی مغرب تک سعودی پالیسی اور ہدایات کے مطابق کوئی بس سروس میسر نہ ہوگی)۔

۹) جو حجاج کرام آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) کے ذریعے جانوروں کی قربانی کرنا چاہتے ہوں ان سے مبلغ (-/13,050) روپے (ناقابل واپسی) وصول کئے جائیں گے۔ اس مقصد کے لئے قربانی کوپن خرید کر منیٰ جانے سے پہلے حاجیوں کے حوالے کئے جائیں گے اور جو اس کوپن کو نہ لیں گے ان کو اپنے ذرائع سے قربانی کرنا ہوگی۔

۱۰) حکومتی حج سکیم کے تحت ٹوٹل سیٹوں میں سے 2 فیصد سیٹوں پر ہارڈشپ، ٹوٹا ہوا خاندان، شیر خوار بچوں اور وہ درخواست گذاران جو دور دراز علاقوں بشمول گلگت بلتستان جہاں مواصلات کی کمی ہے کے لئے مخصوص ہونگی۔ وزارت ہارڈشپ کوٹہ کو بامقصد اور شفاف انداز میں استعمال کرنے کے لئے طریقہ کار طے کرے گی۔

۱۱) مندرجہ بالا مختص کوٹہ میں سے کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے تحت 500 سیٹیں پبلک سیکٹر، کارپوریٹ اداروں اور کمپنیاں جو ای او بی آئی اور ورکرز ویلفیئر فنڈ کے پاس رجسٹرڈ ہوں گی ان کے کم آمدنی والے ملازمین اور مزدوروں کے لئے مختص ہونگی۔ وزارت ان سیٹوں کی تعداد پبلک سیکٹر، کارپوریٹ اداروں اور کمپنیوں کی طرف سے دی گئی نامزدگیوں کی بنیاد پر کرے گی۔

۸ حجاج کرام کے لئے لازمی شرائط

عازمین حج کے لئے مندرجہ ذیل شرائط لازمی ہونگی:

۱) انٹرنیشنل مشین ریڈایبل پاسپورٹ مورخہ 01.03.2018 تک کارآمد ہو اور کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈ بھی کارآمد ہونا لازمی ہے

۲) میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ جو وفاقی، صوبائی، لوکل گورنمنٹ، فوج، نیم حکومتی ادارے کے کسی ہسپتال یا میڈیکل سہولت کے میڈیکل افسر سے تصدیق شدہ ہو۔ پاگل اور دماغی معذور افراد کو اجازت نہ ہوگی۔ میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ غلط ثابت ہونے کی صورت میں اس کے اجراء کنندہ کو مملکت سعودی عرب میں واقع کسی حادثے کا ذمہ دار تصور کیا جائے گا۔ وزارت ایسے شخص کا انتخاب منسوخ یا سعودی عرب سے واپس کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے جو میڈیکل فٹنس سرٹیفکیٹ کے اجراء کنندہ کے خلاف تادیبی کاروائی کا تقاضا بھی کر سکتی ہے۔

(۳) خاتون حاجی ہونے کی صورت میں چاہے اس کی کوئی بھی عمر/کچھ بھی ہو اس کے ساتھ محرم کا ہو نا ضروری ہے۔ البتہ، فقہ جعفریہ کی خاتون حاجن ہونے کی صورت میں یہ لازمی شرط سعودی وزارت حج کی ہدایات کی روشنی میں لاگو ہو گی جس میں 45 سال سے زائد عمر کی خاتون محرم کی شرط سے مستثنیٰ ہے۔

(۴) تمام حجاج کرام جن کی عمر 70 سال سے زائد ہو کو ترجیحاً اپنے ساتھ ایک مرد مددگار یا خاندان کا فرد اپنے ساتھ رکھنا چاہیے جو ان کی دیکھ بھال اور مناسک حج کی ادائیگی میں ان کی مدد کرنے کی ذمہ داری اٹھائے۔ علاوہ ازیں جسمانی طور پر معذور حجاج حج کے سفر کے لئے اپنے ساتھ ایک مرد مددگار ضرور رکھیں۔

(۵) ایسے درخواست گذار جن پر بیرون ملک سفر کرنے پر عدالتی پابندی ہے یا ان کا نام ای سی ایل میں موجود ہے وہ حج 2017 کے اہل نہیں ہوں گے۔

(۶) سعودی وزارت حج کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق گردن توڑ بخار اور موسمی بخار کے ٹیکے سعودی عرب روانہ ہونے سے پہلے لگوانے ضروری ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی انٹرنیشنل مسافر کے لئے پولیو کے قطرے پینا بھی لازمی ہیں۔ اس سلسلے میں وزارت ہذا متعلقہ حاجی کیمپوں میں انتظامات کرے گی۔

(۷) اگر کسی شخص نے گذشتہ سات سالوں میں حج کیا ہو تو وہ حکومتی سکیم کے تحت حج کرنے کا اہل نہیں اور اسی طرح کسی شخص نے گذشتہ پانچ سالوں میں حج کیا ہو تو وہ پرائیویٹ سکیم کے تحت حج کرنے کا اہل نہیں۔ یہ پابندی کسی خاتون کے محرم پر لاگو نہیں ہو گی۔ تاہم حج بدل صرف پرائیویٹ سکیم کے تحت ہو سکتا ہے۔ دوبارہ حج کرنے والے کو حج پر روانہ ہونے سے پہلے سعودی محکموں کے اضافی ٹیکس ادا کرنے ہوں گے۔

(۸) سعودی عرب میں قیام کے دوران کسی حاجی کی طبعی یا حادثاتی موت کی صورت میں وہاں کی حکومت کی ہدایات کے مطابق اس کی تدفین سعودی عرب میں ہو گی۔

(۹) تمام حجاج کو اپنے میزبان ملک مملکت سعودی عرب میں قیام کے دوران اس مروجہ قوانین اور ضوابط کی سختی سے پابندی کرنی ہو گی۔

(۱۰) اگر کسی حاجی نے مملکت سعودی عرب کے قوانین وضوابط کی خلاف ورزی کی مثال کے طور پر گداگری، سیاسی اور غیر اخلاقی حرکات، منشیات کی سمگلنگ اور چوری وغیرہ کے مرتکب افراد کو حکومت پاکستان سعودی عرب میں مستقبل میں جانے کے لئے نااہل قرار دے گی۔ ایسے افراد کے خلاف سعودی حکومت کی طرف سے دی گئی سزا اس کے علاوہ ہو گی۔ منشیات کی سمگلنگ سعودی عرب میں ایک سنگین جرم ہے اور اس میں ملوث افراد کو وہاں جیل میں ڈالا جا سکتا ہے، ان کو کوڑے مارے جا سکتے ہیں یا ان کو اعلانیہ پھانسی یا ان کا سر قلم کیا جا سکتا ہے۔

۱۱) حجاج کرام کو چاہیے کہ وہ اپنے سامان کو ائیر لائنز کی ہدایات (جیسا کہ ائر ٹکٹ کے اوپر درج ہوتا ہے) کے مطابق معیاری بیگز میں رکھیں۔ ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں نہ تو حکومت پاکستان اور نہ ہی متعلقہ ائرلائن ایسے حاجیوں کے بیگز لے کر جانے کی پابند ہو گی۔

۱۲) تمام حجاج کرام کو مخصوص پیکنگ میں پانچ لیٹر آب زمزم کی بوتل مملکت سعودی عرب میں یا پاکستان واپسی پر فراہم کی جائے گی۔

۱۳) تمام حجاج کرام سعودی وزارت حج کے مقرر کردہ اوقات اور متعلقہ مکاتب کی فراہم کردہ اطلاع کے مطابق گروپوں کی صورت میں ہی رمی (پتھر مارنا) کے لئے جمرات جائیں۔

۱۴) حج 2017 کے لئے ہر کامیاب حج درخواست گذار پر لازمی ہے کہ وہ تربیتی اجلاس میں شرکت کرے جو وزارت ہذا اور حج گروپ آرگنائزرز منعقد کریں گے۔

۱۵) ہر درخواست گذار اپنے ساتھ کم از کم زر مبادلہ 2000 سعودی ریال مملکت سعودی عرب میں قیام کے دوران خرچ کے لئے اپنے ساتھ لے کر جائیں۔

جزو دوم (حکومتی حج سکیم)

۹ حج درخواستوں کی طلبی

سرکاری حج سکیم کے تحت حاجیوں کا کوٹہ 107,526 مقرر ہے۔ درخواست فارم (ترتیب وار نمبر وائز) بشمول حفاظتی خصوصیات مخصوص بینکوں پر مفت دستیاب ہوں گے جہاں پر درخواست گذار اسی برانچ میں حج درخواست بمعہ مالی واجبات جمع کرانے کے پابند ہوں گے۔

۱۰ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں رہائش

حسب سابق حج 2017 کے لئے مکہ مکرمہ میں حاجیوں کو رہائش اور کھانے بشمول حرم شریف تک آنے جانے کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ مدینہ منورہ میں 100 فیصد حاجیوں کو مسجد نبوی کے قریب (مرکزیہ) رہائش دی جائے گی جہاں ٹرانسپورٹ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۱ رہائش کرایہ پر حاصل کرنے کے بابت ہدایات

حج 2017 کے لئے رہائش حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل پیرا ہونا ہو گا۔

۱) پی پی آر اے کے قواعد میں بیان کی گئی ہدایات اور ان کی روح کے مطابق ہائرنگ کمیٹی کرایہ پر عمارتیں شفاف بولی کے ذریعے حاصل کرے گی اور مکہ مکرمہ میں رہائشی عمارتوں کا کرایہ فاصلہ، معیار اور ان میں موجود میسر خدمات کے مطابق ہو گا۔

۲) او پی اے پی / کمیٹی کو چاہیے کہ وہ سرٹیفکیٹ جاری کرے کہ سفارش کردہ رہائش اور کمیٹی کی طرف سے کرایہ پر حاصل کئے جانے والی عمارت ضروری سہولیات سے مزین ہے۔ مثال کے طور پر اس عمارت میں مناسب بیڈ، گدے، کافی تعداد میں لفٹیں، صاف واش روم، واشنگ مشینیں، کچن کی سہولت، وائی فائی انٹرنیٹ کی سہولت، ٹیلی فون کی سہولت کے ساتھ ایک اٹنڈنٹ، ریفریجرٹر، کافی تعداد میں واٹر ڈسپنسر اور دوسری ضروری سہولیات دستیاب ہیں۔

۳) ہائرنگ کمیٹی کی طرف سے حاصل کی جانے والی عمارتوں کے معیار کی نگرانی حج ایڈوائزری کمیٹی یا اس کے ممبران کریں گے۔

۴) عمارتوں کا کرایہ مسابقتی، عقلمندانہ اور مارکیٹ میں موجودہ قیمتوں کے مطابق ہونا چاہیے۔

۵) او پی اے پی کرایہ پر لی جانے والی عمارتوں کے متاجر کے ساتھ کئے گئے انگریزی / اردو میں معاہدہ جات کی کاپیاں متعلقہ عمارت کے استقبالیہ پر فراہم کرے تاکہ حاجیوں کے مانگنے پر ان کو معلومات فراہم کی جاسکیں۔

۶) ہائرنگ پروسیس کے مکمل ہونے کے فوراً بعد ہائرنگ کمیٹی وزارت ہذا کو انگریزی میں ریکارڈ، معلومات اور آڈٹ کے مقاصد کے لئے کرایہ داری کے معاہدے فراہم کرے گی۔

۷) سعودی وزارت حج کی ہدایات کے مطابق حکومتی اور پرائیویٹ سکیموں کے لئے مخصوص رہائشی عمارتوں میں سے ایک فیصد ایمرجنسی صورت حال سے نمٹنے کے لئے پاکستان حج آفس اور حج آرگنائزرز کے لئے رکھا جائے گا۔

۸) رہائش حصہ داری کی بنیاد پر فراہم کی جائے گی اور اگر کوئی حاجی حکومتی حج سکیم کے تحت کرایہ پر لی گی اپنے حصے کی رہائش استعمال نہیں کرتا تو اس کو کوئی ریفنڈ نہیں ملے گا۔

۱۲ کرایہ پر رہائش حاصل کرنے کے بابت ہدایات

مندرجہ ذیل کمیٹی کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ وہ سروے کر کے سفارشات مرتب کرے اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں حج خدمات سے متعلقہ عمارتیں کرایہ پر حاصل کرے۔ اس سلسلے میں کمیٹی شفافیت اور مالی قواعد کی پاسداری کرے گی:

نمبر شمار	نام اور رتبہ	حیثیت
۱	ڈائریکٹر جنرل (حج)، جدہ	کنوینئر / ممبر
۲	سعودی عرب میں پاکستانی سفیر کے دو نمائندے	ممبران
۳	ڈائریکٹر (حج)، جدہ	ممبر
۴	ڈپٹی ڈائریکٹر (حج)، مدینہ منورہ	ممبر

۱) ہائرنگ کمیٹی پی پی آراے کے قواعد اور حج پالیسی کی ہدایات کی روشنی میں حج کے لئے کرایہ پر رہائشی عمارتیں حاصل کرنے، ٹرانسپورٹ اور کھانے کے انتظامات کے لئے پلان مرتب کرے گی

۲) مذکورہ کمیٹی پلان کے مطابق کرایہ پر رہائشی عمارتوں کا حصول مقررہ وقت پر کرے گی اور وزارت ہذا کو ہر پندرہ دن کے بعد اس سلسلے میں ہونے والی پیش رفت کے بارے میں آگاہ کرے گی۔

۳) ڈائریکٹر جنرل (حج) کمیٹی کے غیر ووٹنگ ممبر شمار ہوں گے۔ وہ صرف اس صورت میں ووٹ دیں گے جب ہائرنگ کمیٹی کے ممبران کے ووٹوں میں ٹائی (برابری) پڑی گے۔

۴) جہاں تک حج 2018 کا تعلق ہے حج 2017 کے مکمل ہونے کے فوراً بعد وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کرایہ پر عمارتیں حاصل کرنے، اچھی کوالٹی کی انٹر سٹی ٹرانسپورٹ اور کیٹررز (کھانے کا انتظام کرنے والے) کا کام شروع کرے گی تاکہ ان خدمات کو سستا اور اچھے ریٹوں پر حاصل کیا جاسکے۔

۱۳ حجاج کرام کو کھانے کی فراہمی

سرکاری حج سکیم کے تحت حج کرنے والوں کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قیام کے دوران منظورہ شدہ کیٹرنگ کمپنیوں کے ذریعے اور مشاعر (مقدس مقامات) پر متعلقہ مکاتب کے ذریعے تین وقت کا کھانا بمعہ چائے مہیا کیا جائے گا۔

۱۴ حج کے مالی واجبات

حج پیکیج برائے حج 2017 درج ذیل ہو گا:

پیکیج	شمالی علاقہ جات (دوسرے سٹیشن)	جنوبی علاقہ جات (کراچی، کوئٹہ، سکھر)
ٹوٹل حج پیکیج	280,000روپے	270,000روپے

۱۵ ہوائی سفر

۱) 2011 میں حکومت پاکستان اور مملکت سعودی عرب کے مابین سختخط شدہ ہونے والے نظر ثانی شدہ ائر سروس اگریمنٹ (اے ایس اے) کے تحت حکومتی حج سکیم کے تحت حجاج کرام کو مخصوص ائر لائنز کے ذریعے لے جایا جائے گا۔

۲) کوشش کی جائے گی کہ حکومتی حج سکیم کے تحت 50 فیصد حاجیوں کو پاکستان سے براہ راست جدہ اور مدینہ منورہ لے جایا جائے اور واپسی بھی اس طرح ہو گی۔

۳) نامزد ائر لائنز حج کے فلائٹ شیڈول کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کے مشورے سے تیار کریں گی۔

۴) حج کے لئے اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، کوئٹہ، سیالکوٹ، ملتان، فیصل آباد، رحیم یار خان اور سکھر کے ائرپورٹس سے پروازیں روانہ ہوں گی۔

۵) غیر استعمال شدہ ہوائی ٹکٹ کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی ریفنڈ نہیں کرے گی ایمر جنسی کی صورت میں ریفنڈ متعلقہ ائر لائن کی رضامندی سے کیا جائے گا۔

۱۶ مشاعر (مقامات مقدسہ) میں ٹرین کی سہولت

حج انتظامات کے تحت مشاعر (مقامات مقدسہ) پر حکومتی حج سکیم کے تحت جانے والے حاجیوں کو ٹرین کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ تاہم ٹرین کی سہولت نہ ہونے کی صورت میں سپیشل بسیں فراہم کی جائیں گی۔

۱۷ حج ایڈوائزری کمیٹی

۱) پاکستان اور سعودی عرب میں حج آپریشن 2017 کی منصوبہ بندی اور اس کے انتظامات پر مشورہ کے لئے حج ایڈوائزری کمیٹی ہوگی جو حجاج کرام کو پیش کی جانے والی فلاحی خدمات میں بہتری کے لئے اقدامات تجویز کرے گی۔ علاوہ ازیں، حج ایڈوائزری کمیٹی ہائرنگ کمیٹی کی کرایہ پر حاصل کی جانے والی عمارتوں کی نگرانی بھی کر سکتی ہے۔ یہ کمیٹی مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگی :

۱	وفاقی وزیر برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	چیئرمین
۲	وزیر مملکت برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
۳	چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی سینٹ برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
۴	چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی قومی اسمبلی برائے مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
۵	مملکت سعودی عرب میں پاکستانی سفیر	ممبر
۶	ڈائریکٹر جنرل برائے حج، جدہ	ممبر
۷	سیکریٹری، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر / سیکریٹری کمیٹی
۸	چیئرمین / سیکرٹری حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن پاکستان (ہوپ)	ممبر
۹	حکومت کی طرف سے نامزد کوئی اور فرد	ممبر

۲) دفتری ضروریات وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی طرف سے فراہم کی جائیں گی۔

۳) ضرورت پڑنے پر مجاز اتھارٹی کی اجازت سے کمیٹی یا اس کا کوئی بھی ممبر مملکت سعودی عرب کے دورے پر جاسکتا ہے۔

۴) ہوپ کا چیئرمین یا سیکریٹری اپنے خرچ پر سفر کرے گا۔

جزوسوم

۱۸) پرائیویٹ حج سکیم

حکومت پاکستان پرائیویٹ سیکٹر کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے جس میں حاجیوں کے انتظامی معاملات، لاجسٹکس اور فلاحی خدمات شامل ہیں۔ اس پالیسی کا مقصد ان کوششوں کو بڑھانا ہے جو حکومت پرائیویٹ سیکٹر کو اپنے ساتھ ملا کر کرنا چاہتی ہے۔ پالیسی کے مطابق 2005 سے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے حج کے انتظامات کے لئے بڑی تیزی کے ساتھ پرائیویٹ سیکٹر کی حوصلہ افزائی کی ہے تاہم وزارت ہذا اپنے سابقہ تجربے کی بنیاد پر ریگولیٹری نظام کو آہستہ آہستہ بہتر بنانے کا ہدف رکھتی ہے تاکہ اچھے سروس پروائیڈرز (سہولت کار) جو وسیع تجربے کے ساتھ اچھی مالی پوزیشن کے حامل ہوں اور بے داغ کارکردگی کی بنا پر اس شعبہ میں خدمات جاری رکھیں۔ ہمیشہ کی طرح وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی حج 2017 کے لئے بھی ہر حج آرگنائزر کے ساتھ ایک سروس پرووائڈر ایگریمنٹ (خدمات فراہم کرنے کا معاہدہ) کرے گی۔ حکومت پاکستان حج پالیسی 2017 کی بنیاد پر پرائیویٹ سیکٹر (حج آرگنائزر ایسوسی ایشن) کے ساتھ مضبوط شراکت داری قائم کرنا چاہتی ہے تاکہ حکومت پاکستان اور سعودی حکومت کے مکمل اطمینان کے لئے بہترین خدمات اور لاجسٹکس کے انتظامات کئے جائیں۔

۱۹) کوٹہ کی تخصیص

۱) کسی حج کمپنی کا اندراج اس کو حق نہیں پہنچاتا کہ وہ حج کوٹہ کا مطالبہ کرے کیونکہ حج کوٹہ اس کے دستیاب ہونے، سعودی وزارت حج اور پاکستان حج وزارت کی ضروریات کی تکمیل پر منحصر ہے۔ علاوہ ازیں وزارت ہذا موسسہ سعودیہ سے حج آرگنائزر کے لئے منظم کارڈ حاصل کرنے کی ذمہ داری نہیں لیتی۔

۲) ایسے حج آرگنائزرز جنہوں نے حج 2016 میں تسلی بخش انتظامات کئے اور ان کے خلاف پاکستان اور مملکت سعودی عرب میں کوئی شکایت زیر التوا نہیں صرف وہی حج 2017 کے لئے مجاز ہوں گے بشرطیکہ وہ وزارت ہذا کی شرائط پر پورا اترتے ہوں۔

۳) حج 2017 میں موجودہ حج آرگنائزرز کے لئے 40 فیصد کی بنیاد پر کوٹہ (71,684) مختص ہوگا (لیکن سعودی وزارت حج کی ہدایات کے مطابق کسی بھی حج آرگنائزر کے لئے کوٹہ (50) سے کم نہ ہوگا)۔ البتہ کوئی بھی حج آرگنائزر جس کو سعودی حکومت نے بلیک لسٹ کر دیا ہو وہ حج آپریشن 2017 میں حقدار نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ایسا حج آرگنائزر جس کو وزارت ہذا نے بری پرکارکردگی یا کسی اور وجہ سے بلیک لسٹ کر دیا ہو اور جب تک اس کو کلیئرنس نہ ملے وہ بھی حج آپریشن 2017 میں حقدار نہ ہوگا۔ اس کے علاوہ مسلح افواج کے لئے پرائیویٹ حج سکیم سے (1225) سیٹیں مختص ہونگی اور جو مسلح افواج کی طرف سے کھلی بولی کے انعقاد کے ذریعے ہوں گی۔

۴) ایسے حج آرگنائزرز جن کے خلاف شکایات زیر التوا ہیں ان کے کوٹہ کا فیصلہ کمپلینٹ ڈسپوزل کمیٹی (سی ڈی سی) اور اپیلٹ کمیٹی کے فیصلے کی روشنی میں طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا۔

۵) اگر کوئی حج آرگنائزر بشمول اس کا کوئی آدمی یا اس کی کمپنی کا کوئی کارکن کسی ایسے کام میں ملوث پایا گیا جہاں پر یہ حج آرگنائزر آپریشن (کام) خود نہیں کر رہا بلکہ وہ اپنے حاجیوں کو کسی دوسرے حج آرگنائزر کو منتقل کر رہا ہے یا وہ حج انتظامات کو کسی اور شخص یا کمپنی یا تنظیم کے ذریعے کرا رہا ہے تو ایسی صورت میں یہ سمجھا جائے گا کہ اس نے بنیادی شرائط کی خلاف ورزی کی ہے اور ایسی کمپنی پر تاحیات پبندی لگا دی جائے گی۔

۲۰) حج آرگنائزرز کے لئے عام شرائط

۱) تمام حج آرگنائزرز حج 2016 میں الاٹ ہونے والے انٹر نیشنل بینک اکاونٹ نمبر کے ذریعے براہ راست تمام حج واجبات بشمول ٹرانسپورٹیشن چارجز، مکتب فیس، منی چارجز وغیرہ لازمی جمع کرانے ہوں گے۔ تاہم حج واجبات لازمی جمع کرانے کا ثبوت وزارت ہذا کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جائے گا۔ حجاج محافظ سکیم، استقبالیہ سنیکس اور سروس چارجز کی مد میں مزید رقم کی ادائیگی وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی میں جمع کرانی ہو گی اور اس سلسلے میں وہ بقایاجات وغیرہ بھی اگر کوئی ہوں تو کلیئر کریں گے۔

۲) ہر حج آرگنائزر کو چاہیے کہ وہ حاصل کردہ پیکیجز کی کل قیمت کا 5 فیصد بطور پرفارمنس گارنٹی (پیکیج x کوٹہ) بینک گارنٹی یا کیش گارنٹی کی شکل میں جمع کرائے جو کہ ایک سال تک قابل عمل ہو گی اور یہ رقم صرف تسلی بخش کارکردگی کی صورت میں واپس کی جائے گی۔ اس سلسلے میں تفصیلات سروس پرووائڈر ایگریمنٹ میں اندراج کی جائیں گی۔

۳) ہر حج آرگنائزر ہر حاجی کے ساتھ حسب سابق ایک الگ معاہدہ کرے گا۔ سروس پرووائڈر اور حاجی یا حاجیوں کے درمیان تنازع کی صورت میں وزارت ہذا بطور واحد ثالث کا کردار ادا کرے گی اور اس کا فیصلہ طرفین کے لئے آخری فیصلہ ہو گا۔

۴) ہر حج آرگنائزر اپنے پیکج کی تفصیل وزارت ہذا کو فراہم کرے گا۔

۵) ہر حج آرگنائزر پر لازم ہے کہ حاجیوں اور وزارت ہذا کو اطلاع کرے کہ وہ کس ائر لائن کے ذریعے حاجیوں کو مملکت سعودی عرب لے کر جائیں گے اور ان کو واپس لائیں گے۔

۶) ہر حج آرگنائزر پر لازم ہے کہ وہ حاجیوں سے ائر ٹکٹ کی اصلی قیمت وصول کرے جو اس نے ائر لائن کو ادا کی ہے اور اس پر یہ بھی لازم ہے کہ وہ ائر ٹکٹوں کی تفصیل وزارت ہذا میں جمع کرائے اور اصل ائر ٹکٹ جس پر کرایہ کی قیمت لکھی ہے وہ حاجیوں کے حوالے کرے۔

۷) سعودی عرب میں رہائشوں کی بکنگ اور ٹرانسپورٹ کے انتظامات کی تفصیل اور فلائٹ شیڈول کو وزارت ہذا کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کیا جائے گا تاکہ سعودی وزارت حج کی ہدایات کے مطابق ان کے متعلقہ اداروں کے حوالے کی جا سکیں۔

۸) ہر حج آرگنائزر پر لازم ہے کہ وہ حاجیوں کو صرف ان رہائشوں میں ٹھہرائے جن کے مقابل ویزے جاری کئے گئے ہیں اور اگر کوئی حج آرگنائزر ویزے حاصل کرنے کے لئے حج سے تعلق رکھنے والی مملکت سعودی عرب میں رہائشوں اور ٹرانسپورٹ کا غلط استعمال کرتے ہوئے پایا گیا تو ایسے حج ارگنائزر کو جرمانہ کیا جائے گا اور مستقبل میں اس کو حج کوٹہ نہیں دیا جائے گا۔

(۹) ہر حج آرگنائزر کو وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، حکومت پاکستان اور وزارت حج، مملکت سعودی عرب کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کی گئی ہدایات و تعلیمات پر سختی سے پابندی کرنی پڑے گی۔

۲۱ ویزے کا لگنا

وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی حکومتی حج سکیم کے تحت ویزے لگوانے کا انتظام کرے گی جبکہ حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن پاکستان (ہوپ) وزارت ہذا کے تعاون سے اپنے حاجیوں کے ویزے سعودی سفارت خانے اسلام آباد اور سعودی قونصلیٹ کراچی سے لگوانے کا انتظام کرے گی۔ اس سلسلے میں حج آرگنائزر سالانہ معاہدے کے شیڈول میں مطلوبہ کاغذات فراہم کرنے کا انتظام کرے گا۔ اگر حاجیوں کو حج آرگنائزرز کے ذریعے ویزے لگوانے میں کوئی پریشانی یا نقصان اٹھانا پڑا تو ان کو قانونی کاروائی کا سامنا کرنے پڑے گا۔ اس سلسلے میں وزارت ہذا اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) الگ سے جاری کرے گی۔

۲۲ حج آرگنائزرز کے ساتھ سروس پرووائڈرز ایگریمنٹ (ایس پی اے)

وزارت ہذا اور سعودی وزارت حج کی طرف سے جاری کی گئی ہدایات اور تعلیمات کی روشنی میں ہر حج آرگنائزر اپنے لئے مخصوص کئے گئے کوٹہ کے بابت مطلوبہ منصوبہ بندی اور انتظامات کے لئے 500 روپے کے اسٹام پیپر پر وزارت ہذا کے ساتھ سروس پرووائڈر ایگریمنٹ (ایس پی اے) دستخط کرے گا۔ وزارت ہذا سروس پرووائڈر ایگریمنٹ کی تشریح کرنے کی واحد اتھارٹی ہے۔

۲۳ تعزیری دفعات

حج آرگنائزر کی طرف سے سروس پرووائڈر ایگریمنٹ اور حاجیوں کے ساتھ انفرادی معاہدے کی خلاف ورزی کی صورت میں کمپلینٹ ڈسپوزل کمیٹی/ اپیلٹ کمیٹی مندرجہ ذیل بڑی اور معمولی سزائیں دے سکے گی:

(۱) بڑی سزا

(۱) حج آرگنائزر اور اس کی انتظامیہ پر مستقل پابندی یا بلیک لسٹنگ

(۲) مخصوص مدت کے لئے حج آرگنائزر کی معطلی

(۳) کوٹہ میں مستقل یا جزوی کمی جو دس فیصد سے کم نہ ہو

(۴) پرفارمنس گارنٹی / کیش گارنٹی/ ایچ سی ایف میں جمع کرائی گئی رقم کی ضبطگی

(۲) معمولی سزا

(۱) مخصوص مدت کے لئے کوٹہ میں کمی جو کہ دس فیصد سے زیادہ نہ ہو

(۲) متاثرہ حاجیوں کو معاوضہ کی ادائیگی

(۳) نقد جرمانہ

تین معمولی سزائیں ایک بڑی سزا کے برابر تصور ہوں گی۔ کمپلینٹ ڈسپوزل کمیٹی حج آپریشن 2017 کے دوران سعودی عرب میں بھی کام کرے گی تاکہ حاجیوں کی شکایات کا بروقت ازالہ اور حج آرگنائزر پر ضرورت کے مطابق مندرجہ بالا سزائیں دی جا سکیں۔

۲۴ حاجیوں کے لئے معاوضہ فنڈ

حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن پاکستان (ہوپ) کی طرف سے 2010 میں قائم سپیشل فنڈ بنام "حاجیوں کے لئے معاوضہ فنڈ" جو کہ کسی حج آرگنائزر کی طرف سے فراڈ کی صورت میں مظلوم حاجی کی مدد کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

۱) ہوپ کسی بھی مقررہ قومی بینک میں حاجیوں کے لئے معاوضہ فنڈ میں ڈپازٹ رکھ سکتی ہے

۲) اصلی رقم بمع سود غیر استعمال شدہ رہے گا ماسوائے ان مقاصد کے جن کے لئے ایچ سی ایف قائم کیا گیا ہے۔

وزارت ہذا ہوپ کے تعاون سے ایچ سی ایف کے امور کو ریگولیٹ کرنے کے لئے ہدایات مرتب کرے گی جن پر عمل کرنا ہر حج آرگنائزرز کے لئے لازم ہوگا۔

جزو چہارم

۲۵ حاجیوں کے لئے فلاحی خدمات

۱) حاجیوں کی سہولت کے لئے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی فلاحی خدمات کے لئے ضروری انتظامات کرے گی جن میں صحت کی خدمات، معلومات، سہولیات کی فراہمی، حفاظتی اقدامات، رہائش، کھانا اور ٹرانسپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔ فلاحی خدمات کے لئے مملکت سعودی عرب ہر 100 حاجیوں کے لئے ایک سروس ویزا جاری کرے گی جس پر وزارت ہذا اپنا سٹاف بھیجے گی۔ اس سٹاف میں گریڈ 21 تک کے سرکاری ملازمین ہوں گے۔ وہ اپنے ادارے یا وزارت کی جانب سے حج ڈیوٹی جوائن کرنے کے لئے این او سی یا مجاز اتھارٹی کی طرف سے دی گئی منظوری کی کاپی مہیا کرنے کے پابند ہوں گے۔

۲) اس مقصد کے لئے ویلفیئر سٹاف کی مندرجہ ذیل کیٹگریاں بنائی گئی ہیں جو حج 2017 کے دوران پاکستان اور مملکت سعودی عرب میں مقرر ہوں گے:

ا) ویلفئیر سٹاف۔ میڈیکل

ب) ویلفیئر سٹاف۔ معاونین (پاکستان میں)

ج) ویلفیئر سٹاف۔ وزارت ہذا

د) ویلفیئر سٹاف۔ (سعودی عرب میں)

(۳ حج 2016 سے حاصل ہونے والے تجربے کی بنیاد پر ویلفیئر خدمات کے لئے سٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز (ایس او پیز) اور ہر کیٹگری کے لئے کام کی تفصیل وزارت ہذا تمام سٹیک ہولڈروں کے ساتھ مشاورت کر کے جاری کرے گی تاکہ ذمہ داری اور محاسبہ کو یقینی بنایا جاسکے۔

(۴ حج 2017 کے لئے مملکت سعودی عرب میں سہولیات کی فراہمی کی انتظامی ساخت وہ رہے گی جو حج 2016 کے لئے تھی

(۵ مختلف کیٹگریوں کے ویلفیئر سٹاف کو مسلح افواج، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی، دوسرے وفاقی اداروں/وزارتوں اور صوبوں وغیرہ سے منتخب کیا جائے گا۔

(۶ حاجیوں کے بحال شدہ کوٹہ کو مد نظر رکھتے ہوئے ویلفیئر سٹاف کی تعداد کو وزارت ہذا ضروریات اور میسر ذرائع کی روشنی میں طے کرے گی۔

(۷ مملکت سعودی عرب میں مامور کئے گئے ویلفیئر سٹاف کو وہاں 45 دن سے زیادہ قیام کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔ البتہ ضروریات کے پیش نظر سیکریٹری، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کی منظوری سے قیام کی مدت کو 60 دن یا اس زیادہ بڑھایا جاسکتا ہے۔

(۸ حج 2017 کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے ملازمین کے سوا کوئی بھی ویلفیئر ڈیوٹی کے اہل نہ ہو گا۔

(۹ ویلفیئر سٹاف کے ہر رکن کے لئے ضروری ہے کہ وہ ثبوت کے ساتھ اقرار کرے کہ اس کی بیوی یا خاوند یا خاندان کا کوئی اور فرد بھی حج ڈیوٹی پر مامور نہیں ہے۔

(۱۰ ویلفیئر سٹاف کے خاندان کا کوئی بھی فرد مملکت سعودی عرب میں حج ڈیوٹی کرنے کا مجاز نہیں ہے۔

۲۶ ویلفیئر سٹاف۔ میڈیکل

ویلفیئر سٹاف۔ میڈیکل کے 540 افراد مملکت سعودی عرب میں حسب ذیل تناسب کے ساتھ مقرر ہوں گے

(۱ 1000 حاجیوں کے لئے ایک ڈاکٹر

(۲ ایک ڈاکٹر کے ساتھ دو پیرامیڈیکل سٹاف

(۳ ویلفیئر سٹاف میڈیکل کے لئے افسران اور سٹاف کو مسلح افواج، وفاقی اور صوبائی محکمہ صحت سے منتخب کیا جائے گا۔

(۴ وہ اشخاص جنہوں نے پہلے بھی ویلفیئر ڈیوٹی سر انجام دی ہے حج 2017 کے لئے ان میں سے 10 فیصد سے زیادہ سٹاف نہیں لیا جائے گا بشرطیکہ ان لوگوں نے تین دفعہ ویلفیئر ڈیوٹی نہ کی ہو۔

(۵ ویلفیر ڈیوٹی کے لئے افسران یا سٹاف کا حتمی انتخاب وزارت ہذا کرے گی۔

(۶ وزارت ہذا ویلفیئر میڈیکل سٹاف برائے حج 2017 کے معیار، ڈیوٹیاں، ٹی او آرز اور ان کے بریک اپ کے متعلق الگ سے تفاصیل جاری کرے گی۔

۲۷ ویلفیئر سٹاف۔ معاونین (پاکستانی ہونے کی بنیاد پر)

مملکت سعودی عرب میں ویلفئیر سٹاف معاونین کو مقرر کیا جائے گا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

۱) ویلفئیر سٹاف معاونین کی مجوزہ نفری کو وفاقی وزارتیں/ادارے، صوبائی وزارتیں/ادارے، پولیس، سول ڈیفنس، سکاوٹس، پبلک سیکٹر کے ادارے وزارت ہذا کو نامزدگیاں بھجوائیں گے جن کے فائنل انتخاب اور منظوری کا تناسب درج ذیل ہو گا:

ٹوٹل	دوسری وفاقی اور صوبائی ادارے	سکاوٹس سول ڈیفنس پبلک سیکٹر ادارے	پولیس/ مسلح افواج
450	200	50	200

۲) ویلفیئر سٹاف معاونین کا ڈائریکٹر بی ایس 21/20 کا افسر ہو گا جو ان کی مجموعی نگرانی اور انتظامی امور کا ذمہ دار ہو گا۔

۳) ویلفیئر سٹاف معاونین کو ان کے ڈائریکٹر کے علاوہ تین سال سے زیادہ بار ڈیوٹی کے لئے منتخب نہیں کیا جائے گا۔ دوبارہ ڈیوٹی کرنے والوں میں 20 فیصد کو اجازت مل سکے گی بشرطیکہ انہوں نے تین دفعہ ڈیوٹی نہ کی ہو۔

۲۸ ویلفیئر سٹاف۔ معاونین (سعودیہ کی بنیاد پر)

زیادہ تر حاجیوں کو مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی واقفیت نہیں ہوتی اور ان کی حقیقی توقع ہوتی ہے کہ کوئی ان کو سہولت، ہدایات اور معلومات فراہم کرے۔ تجربہ نے ثابت کیا ہے کہ ویلفیئر سٹاف جو سعودی سٹاف کے ساتھ عربی زبان میں بات کر سکتا ہو وہ حاجیوں کو خدمات فراہم کرنے میں زیادہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ آفس برائے امور حجاج پاکستان (او پی اے پی) حسب سابق سعودی ہدایات و تعلیمات کے مطابق اور وزارت ہذا کے مشورہ سے سعودی عرب میں مقیم پاکستانیوں کو ڈیوٹی کے لئے منتخب کرے گا۔

۲۹ ویلفیئر سٹاف۔ وزارت ہذا

حج 2016 میں وزارت ہذا کے 270 افراد بطور ویلفیئر سٹاف انتظامی ڈیوٹی کے لئے مقرر کئے گئے تھے جن کی ڈیوٹیاں مدینہ منورہ ائیرپورٹ، جدہ ائیرپورٹ، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں مین کنٹرول آفس، مدینہ روانگی سیل، حج آرگنائزرز کی مانیٹرنگ، گمشدگی اور بازیابی کا سیل، مشاعر خدمات کے لئے منیٰ میں فیلڈ آفس، ائرلائنز کے ساتھ کوارڈینیشن سیل برائے اجراء و تبدیلی ائر ٹکٹس۔ وزارت ہذا کے ویلفیئر سٹاف میں مالیاتی مشیران کے دفاتر کے لوگوں کے ساتھ ساتھ ریگولر بنیاد پر مقرر کردہ الائیڈ سٹاف شامل ہے۔ حج 2017 میں حاجیوں کی زیادہ تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے سعودی تعلیمات اور وزارت ہذا کی ضروریات کے پیش نظر مناسب ویلفیئر سٹاف مقرر کیا جائے گا۔

۳۰ سروس ویزا کی فراہمی

سروس ویزا میں مندرجہ ذیل کیٹگریاں شامل ہو سکتی ہیں:

۱) ویلفیئر سٹاف کی تمام کیٹگریاں جو حج ڈیوٹی کے لئے مامور ہوں۔

۲) حج آرگنائزرز، ائرلائنز، بینک اور دوسرے ادارے جو وزارت ہذا کو حج آپریشن میں سہولت فراہم کرتے ہیں البتہ وہ اخراجات خود برداشت کریں گے۔

۳) حج ایڈوائزری کمیٹی کے ممبران

۳۱ معلومات، تعلیم اور تربیت

وزارت ہذا رابطہ کے تمام تر چینلز استعمال کرتے ہوئے ایک آگاہی مہم چلائے گی تاکہ حاجیوں کو معلومات، تعلیم و تربیت فراہم کی جاسکے۔ تربیتی مواد وزارت ہذا کی ویب سائٹ پر موجود ہوگا۔ حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن پاکستان (ہوپ) کے تعاون سے ضلع و تحصیل کی سطح پر حاجیوں کو تربیت فراہم کی جائے گی۔ تاہم ماسٹر ٹرینرز سروس ویزا کے حقدار نہ ہوں گے۔ اردو میں حج گائیڈ بک اور حج آگاہی ڈاکومنڑی (سی ڈی) جو وزارت ہذا نے تیار کی ہے سب حاجیوں کو فراہم کی جائے گی۔

۳۲ آگاہی اور تربیت کے پروگراموں کو مزید بہتر بنانے کے لئے خصوصی کوششیں کی جائیں گی جن میں مندرجہ ذیل پہلو شامل ہیں:

- ☆ مناسک حج
- ☆ انتظامی اور لاجسٹک انتظامات
- ☆ سول ڈیفنس
- ☆ میڈیکل ہدایات
- ☆ صفائی اور ٹھوس فضلے کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں ہدایات
- ☆ سعودی تعلیمات
- ☆ اکثر پوچھے جانے والے سوالات
- ☆ کیا کریں۔اور کیا نہ کریں؟

۳۳ حجاج محافظ سکیم

خطرات سے نمٹنے کے لئے وزات مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی 2011 میں لانچ کی گئی حجاج محافظ سکیم تکافل کے نظریہ کے تحت جاری رکھے گی تاکہ متاثرہ حاجیوں یا ان کے نامزد کردہ شخص کو معاوضہ کی ادائیگی کی جاسکے۔ ہر حاجی اور ویلفیئر سٹاف کے ممبر کے لئے لازمی ہے کہ وہ مبلغ 500 روپے (ناقابل واپسی) اس سکیم میں بطور چندہ جمع کرائے۔ یہ سکیم حاجیوں اور ویلفئیر سٹاف کو مندرجہ ذیل نقصان کی صورت میں معاوضہ ادا کرے گی:

نمبر شمار	تفصیل	مبلغ
۱	طبعی، حادثاتی، دم گھٹنے یا بھگدڑ کی وجہ سے وفات	500,000روپے
۲	معذوری بسبب حادثہ کسی جسمانی عضو کا ضائع ہونا	150,000روپے
۳	معذوری بسبب حادثہ ایک سے زیادہ جسمانی عضو کا ضائع ہونا	250,000روپے
۴	وطن واپسی/ ایمر جنسی انخلاء بسبب مرض	300,000روپے

۳۴ پاکستانی کمیونٹی کو شامل کرنا

حسب سابق ڈائریکٹر جنرل (حج) جدہ کوشش کریں گے کہ وہ مملکت سعودی عرب میں مقیم پاکستانی کمیونٹی کو حج انتظامات میں مدد کے لئے اپنے ساتھ شامل کریں تاکہ حاجیوں کو مکہ مکرمہ اور مشاعر کے مقامات پر مفت خدمات فراہم کی جاسکیں۔ پاکستانی کمیونٹی کو یہ خدمات رضاکارانہ طور پر پاکستانی بھائیوں کی مدد کرنے کے جذبے کی بناپر بجالانے میں حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

۳۵ شناخت

اسلامی احکام کے مطابق خاتون حاجن کو عبایہ (نسوانی احرام) پہننا ضروری ہے۔ اس لئے ہر خاتون جو حکومتی حج سکیم یا پرائیویٹ سکیم کے تحت حج کر رہی ہے اپنے ساتھ کم از کم دو عدد عبایہ جن کے اوپر پاکستانی جھنڈا چسپاں ہو اپنے ساتھ رکھے۔ تمام خواتین حجاج کرام اس امر کو یقینی بنائیں کہ سعودی عرب روانگی اور واپسی پر عبایہ پہنی ہوئی ہوں اور تمام مرد حاجی جو حکومتی حج سکیم یا پرائیویٹ سکیم کے تحت حج کر رہے ہوں پر لازمی ہے کہ وہ شناختی لاکٹ یا شناختی بریسلیٹ (کنگن) مملکت سعودی عرب میں قیام کے دوران پہنے رکھیں۔

۳۶ سامان

تمام حاجیوں کو اس امر کو یقینی بنانا ہوگا کہ اپنے ساتھ لے کر جانے والے دستی سامان ائیر لائنز کے مقرر کردہ وزن اور ان کی لمبائی چوڑائی سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے (کسی ڈھیلے سامان کی اجازت نہ ہوگی)۔ حاجی اس امر کو یقینی بنائیں کہ ان کا سامان مکمل لیبل شدہ، جس پر حاجی کا نام، قومیت، پاسپورٹ نمبر، رابطے کا نمبر، ائرلائن، رہائشی بلڈنگ کا نام اور فلائٹ نمبر واضح ہوں۔ حاجیوں کو جمرات اور حرم شریف کی طرف جاتے ہوئے کوئی سامان لے کر نہیں جانا چاہیے۔ وزارت ہذا کسی بچے کھچے اور حد وزن سے زائد سامان کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

۳۷ عام امور

۱) اس حج پالیسی پر عملدر آمد وزارت ہذااور تمام سٹیک ہولڈروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

۲) اس حج پالیسی کی کسی شق یا شرط کی تشریح وزارت ہذا کا حق ہے اور وزارت کی تشریح حتمی ہو گی۔

۳) وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی کو حق حاصل ہے کہ وہ ضروری ایڈ جسٹمنٹ کرے تا کہ حج پالیسی کو سعودی حکومت کی ہدایات و تعلیمات کے مطابق بنایا جاسکے اور حج آپریشن 2017 کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

۳۸ حج نگرانی کا نظام

۱) 2013 میں وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے پنجاب انفار مشن ٹیکنالوجی بورڈ کی ٹیکنکل مدد سے تیار کردہ الیکٹرونک نگرانی کا نظام مرتب کیا جس کو حج 2017 میں مزید اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔اس نظام میں یہ سہولت میسر ہے کہ یہ غیر فیصلہ شدہ شکایات کو مناسب اقدامات کے لئے اگلے درجے کی انتظامیہ کے پاس بھیج دیتا ہے۔اور اعلیٰ انتظامیہ کی آگاہی کے لئے روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ کمپیوٹر سے نکالی جاتی ہے۔اس نظام کے ذریعے سینکڑوں سوالات کے بروقت جوابات اور شکایات درج کی گئی تھیں جن کو کامیابی کے ساتھ نمٹادیا گیا۔اس نظام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

ا۔ حج ہیلپ لائن کے ذریعے حجاج کرام کے سوالات اور شکایات وغیرہ کا جواب

ب۔ معلومات کی دستیابی کے لئے انڈرائڈپر "PakHajj Guide" اور "Pak Hajj Moavin" ایپ کا اجرا

ج۔ شکایت کے اندراج کے لئے انڈرائڈ استعمال

د۔ آن لائن شکایت کے اندراج کا پورٹل

ر۔ سرکاری حج نگرانی کا نظام بمعہ ڈیش بورڈ

۲) پاکستان اور مملکت سعودی عرب میں حج آپریشن کے نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جائے گا تا کہ معاہدات کی پاسداری اور سعودی تعلیمات کے مطابق حکومت اور حج آرگنائزرز کی پرفارمنس کو چیک کیا جاسکے یا اس کی نظر ثانی کی جاسکے۔اس کے علاوہ حکومتی اور حج آرگنائزرز دونوں کے تمام حاجیوں کی سعودی عرب سے واپسی پر پروفارما بیسڈ فیڈ بیک لیا جایا گا۔حج گروپ آرگنائزرز مینجمنٹ انفار مشن سسٹم (ایچ جی او۔ایم آئی ایس) کو مزید اپ ڈیٹ کیا جائے گا،اور حج 2016 سے حاصل ہونے والے تجربے کی روشنی میں اس کو اس کو نہ صرف مضبوط بنایا جائے گا بلکہ اس میں عصر حاضر کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید بہتری لائی جائے گی۔

۳۹ ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم(ای ایم ایس) برائے حج 2017

کسی بھی ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی نے ایمرجنسی مینجمنٹ سسٹم (ای ایم ایس) برائے حج 2017 تیار کیا ہے اور اس کے لئے ایمرجنسی ریسپانس ٹیم (ای آر ٹی) بنائی ہے جو مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہے :

۱	ڈائریکٹر جنرل (حج)، دفتر برائے امور حج پاکستان	سربراہ ای آر ٹی
۲	جوائنٹ سیکرٹری (حج)، وزارت مذہبی امور و بین المذاہب ہم آہنگی	ممبر
۳	ڈائریکٹر ویلفیئر سٹاف معاونین یا اس کا نائب	ممبر
۴	ڈائریکٹر ویلفیئر سٹاف میڈیکل یا اس کا نائب	ممبر
۵	ڈائریکٹر سہولیات و کوارڈی نیشن یا اس کا نائب	ممبر
۶	مملکت سعودی عرب میں پاکستانی سفیر کا نمائندہ	ممبر
۷	حج آرگنائزرز ایسوسی ایشن پاکستان (ہوپ) کا نمائندہ	ممبر

۴۰ نئے اقدامات

وزارت ہذا حج 2017 کے لئے مندرجہ ذیل نئے اقدامات کو متعارف کرانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے :

۱) جدہ اور مدینہ منورہ کے ائرپورٹس پر حاجیوں کے لئے ایکسپریس کلیئرنس کی سہولت
۲) حاجیوں کو ائرپورٹ سے رہائشوں پر پہنچانے کے لئے نئے ماڈل کی ائرکنڈیشن بسوں کی فراہمی
۳) مدینہ منورہ میں مرکزیہ میں 100 فیصد رہائش کی فراہمی
۴) منیٰ اور عرفات میں تین وقت کھانے کی فراہمی
۵) منیٰ میں ڈبل موٹائی اور چوڑائی والے گدوں کی فراہمی
۶) منیٰ کے مقام پر ہر مکتب میں فلٹر شدہ پانی اور پانی ٹھنڈا کرنے کے فعال نظام کی فراہمی
۷) عرفات کے مقام پر فائرپروف (آگ سے محفوظ) خیموں کی فراہمی
۸) منیٰ اور مزدلفہ کے مقامات پر معذوروں کے لئے الگ واش رومز کی فراہمی

****